اسلامی ممالک میں غیر مسلم اپنی نئی عبادت گاہ نہیں بنا سکتے

علماء بہاولپور کا ایک تازہ متفقہ فتویٰ

اسلامی ممالک میں غیر مسلم اپنے معبد اور گرجا تعمیر نہیں کر سکتے۔

ولا یجوز ان یحدث بیعۃ ولا کنیسۃ ولا صومعۃ ولا بیت نار.... ولا صنما فی دار الاسلام ولو قریۃ — درمختار ج ۳ ص ۲۷۱

اسلامی ممالک میں غیر مسلم اپنے معبد خانے، گرجا، آتش کدہ خلوت خانے اور بت خانے نہ صرف شہروں بلکہ گاؤں میں بھی تعمیر نہیں کر سکتے۔

مذاہب اربعہ کا اس پر اتفاق ہے۔

وھذا احداث کنیسۃ لم تکن لعصر بلا شک واتفقت مذاہب الائمۃ الاربعۃ علی انھم ممنوعون عن الاحداث کما بسطہ، شرنبلالی — شامی جلد ۳ صـ ۲۷۳

اور گرجا کی یہ نئی تعمیر ان کے لئے قطعاً جائز نہیں ہے۔ مذاہب ائمہ اربعہ کا اس پر اتفاق ہے کہ انہیں گرجا کی تعمیر سے روک دیا جائے جیسا کہ شرنبلالی نے اس کو تفصیل سے لکھا ہے۔

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی!

ولا یجوز احداث البیعۃ ولا کنیسۃ فی دار الاسلام لقولہ علیہ السلام لا اخصاء فی الاسلام ولا کنیسۃ — ھدایہ ج ۲ ص ۵۹۷

اسلامی ملکوں میں یہود و نصاریٰ کو گرجا بنانے کی اجازت نہیں ہے کیونکہ حضور پاک علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ اسلام میں نہ تو نامرد بننا جائز ہے اور نہ ہی گرجا کی اجازت ہے۔

نتیجہ :- بہاولپور جو کہ خداداد اسلامی مملکت پاکستان کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور پاکستان کے وجود سے پہلے ہی حقیقی پاکستان کی عملی تصویر تھی۔ اس میں کوئی بھی کوئی بھی غیر مسلم خواہ یہود و نصاریٰ ہوں کہ مرزائی و بہائی عبادت کے لئے گرجا، نام نہاد مسجد اور خلوت خانے تعمیر نہیں کر سکتے۔

(علماء بہاولپور کے دستخط)

(شائع کردہ جامعہ رشیدیہ ماڈل ٹاؤن بی بہاولپور)